© rasailojaraid.com

نذرِ عقیدت

زہے نصیب ہے روشن نظر بھی سینہ بھی
بسا ہے آنکھوں میں مکّہ بھی اور مدینہ بھی

چھلک پڑے مئے رحمت بھی دیکھ کر جس کو
مری نظر میں چھپا ہے وہ آبگینہ بھی

اٹھے نہ ہاتھ معاصی کی شرم سے، ورنہ
مجھے دعا کا سلیقہ بھی ہے، قرینہ بھی

ادھر بھی چشمِ عنایت ہو رحمتِ باری
گھرا ہے غم کے بھنور میں مرا سفینہ بھی

جسے حبیبِ خدا کا دیار کہتے ہیں
وہی دیار ہے خلدِ بریں کا زینہ بھی

خوشا، طہارتِ مرسلؐ کا یہ عروج و کمال
مہک رہا ہے گلوں کی طرح پسینہ بھی

وہی بہارِ اخوت وہی نسیمِ خلوص
نہیں ہے گلشنِ جنت سے کم مدینہ بھی

حرم کی اب بھی زیارت نہ ہو سکی راسخ
غمِ فراق میں گزرا ہے یہ مہینہ بھی

جناب راسخ عرفانی

© rasailojaraid.com